www.KitaboSunnat.com

أربعون حديثا في العقيدة الإسلامية

قال رسول اللہ ﷺ: نضر اللہ امرأ سمع منا شیئا فبلغه کما سمعه

اربعین اسلامی عقیدہ

تالیف: ابو حمزہ عبدالخالق صدیقی

ترتیب، تخریج و اضافہ: حافظ حامد محمود الخضری

تقریظ: شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

انصار السنہ پبلیکیشنز لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

قال رسول الله صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم:

نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَأً سَمِعَ مِنَّا شَيْئًا فَبَلَّغَهُ كَمَا سَمِعَهُ

108

سلسلة اربعينات الحديث النبوي

أربعون حديثًا

فى العقيدة الاسلامية

اربعین

اسلامی عقیدہ

تالیف:

ابو حمزہ عبدالخالق صدیقی

ترتیب، تخریج و اضافہ:

حافظ حامد محمود الخضری

تقریظ

شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

انصار السنہ پبلیکیشنز لاہور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق انصار السنۃ پبلیکیشنز (رجسٹرڈ) محفوظ ہیں

نام کتاب: اربعین اسلامی عقیدہ

تألیف: ابو حمزہ عبدالخالق صدیقی

ترتیب، تخریج واضافہ: حافظ حامد محمود الخضری

تقریظ: شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

اہتمام: محمد رمضان محمدی، محمد سلیم جلالی

ناشر: ابو مومن منصور احمد

اسلامی اکادمی، الفضل مارکیٹ، 17-اردو بازار لاہور فون: 042-37357587

Dar-us-Salam

486 ATLANTIC AVE, BROOKLYN, NY 11217
TEL(718) 625-5925 FAX:(718) 625-1511
E-Mail: darussalamny@hotmail.com
Web Site: www.darussalamny.com

Email:akmian311@gmail.com
Web Site: www.assunnah.live

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہرستِ مضامین

- تقریظ 5
- شرک کی مذمت 14
- اللہ عزوجل عرش پر مستوی ہے 15
- علم غیب صرف اللہ عزوجل ہی کو ہے 17
- غیر اللہ کو پکارنے کی مذمت کا بیان 20
- مختار کل صرف اللہ عزوجل ہے 21
- کیا رسول اللہ ﷺ نور من نور اللہ تھے؟ 23
- بدعت کی مذمت کا بیان 26
- دین میں غلو کی مذمت 28
- عقیدہ شفاعت رسول اللہ ﷺ 30
- صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی عزت واحترام 31
- اہل بیت سے محبت کرنے کا بیان 32
- عقیدہ عذاب قبر 34
- قبر پرستی کی مذمت 37
- عقیدہ ختم نبوت 40
- عقیدہ حیاتِ مسیح عیسیٰ علیہ السلام 41
- قبروں کو پکی اور اونچی کرنے کی مذمت 44

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

- جہالت کی مذمت 44
- غیر اللہ کے لیے ذبح کرنے کی مذمت 45
- جادو ٹونا اور کہانت کی مذمت 47
- حرمتِ موسیقی 48
- تعویذ گنڈوں کی مذمت 50
- غیر اللہ کے لیے نذر و نیاز کی مذمت 50
- غیر اللہ کی قسم کی مذمت کا بیان 51
- فرقہ بندی سے اجتناب کرنا 51
- فہرست احادیث نبویہ 53
- مراجع ومصادر 56

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تقریظ

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِیْ أَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ مُحَمَّدًا ﷺ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا، وَّدَاعِیًا إِلَی اللّٰهِ بِإِذْنِه وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا، بَعَثَهٗ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِیْنَ، وَمُعَلِّمًا لِّلْأُمِّیِّیْنَ، بِلِسَانٍ عَرَبِیٍّ مُّبِیْنٍ، فَقَالَ سُبْحَانَهٗ -وَهُوَ أَصْدَقُ الْقَائِلِیْنَ- ﴿هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَ یُزَكِّیْهِمْ وَ یُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ﴾ [الجمعة : 2]۔ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَصَحَابَتِهٖ أَجْمَعِیْنَ، وَتَابِعِیْهِمْ وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ۔ أَمَّا بَعْدُ!

عہد قدیم کے عرب جو دین ابراہیمی کے حامل تھے، وہ شرک و بت پرستی میں بہت آگے نکلے ہوئے تھے اور اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر انہوں نے بہت سے معبود تجویز کر لیے تھے اور یہ عقیدہ رکھتے تھے کہ یہ خود ساختہ معبود کائنات کے نظم و انتظام میں اللہ کے ساتھ شریک ہیں اور نفع و نقصان پہنچاتے ہیں، زندہ رکھنے اور مارنے کی ذاتی صلاحیت و قدرت کے مالک ہیں۔ چنانچہ پوری عرب قوم بتوں کی پرستش میں ڈوب چکی تھی، ہر قبیلہ اور علاقہ کا علیحدہ علیحدہ معبود تھا، بلکہ یہ کہنا صحیح ہوگا کہ ہر گھر صنم خانہ تھا۔ حتیٰ کہ خود کعبۃ اللہ کے اندر اور اس کے صحن میں تین سو ساٹھ بت تھے، اس لیے وہ لوگ ایک نبی مرسل کے ذریعہ ہدایت و راہنمائی کے شدید محتاج تھے۔ اس وقت اللہ نے ان پر کرم کیا اور آخر الزمان پیغمبر جناب محمد ﷺ کو مبعوث فرمایا:

﴿هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَ یُزَكِّیْهِمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

﴿وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ۗ وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۙ﴿۲﴾﴾

[الجمعة : 2]

''اُسی نے اَن پڑھ لوگوں میں انہی میں سے ایک رسول بھیجا ہے، جو انہیں اس کی آیتیں پڑھ کر سناتے ہیں، اور انہیں (کفر و شرک کی آلائشوں سے) پاک کرتے ہیں، اور انہیں قرآن وسنت کی تعلیم دیتے ہیں، بے شک وہ لوگ اُن کی بعثت سے قبل صریح گمراہی میں مبتلا تھے۔''

سورۃ الشوریٰ میں ارشاد فرمایا:

﴿وَ اِنَّكَ لَتَهْدِیْۤ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۙ﴿۵۲﴾﴾ [الشورى: 52]

''(اے میرے نبی!) آپ یقینا لوگوں کو سیدھی راہ دکھاتے ہیں۔''

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منصب رسالت کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے ہر ہر پیغام الٰہی جس پیغام کے پہنچانے کا آپ کو مکلف ٹھہرایا گیا تھا اسے پوری ذمہ داری سے پہنچادیا، اس میں کوئی کمی بیشی نہیں کی۔

﴿یٰۤاَیُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَ اِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ یَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۶۷﴾﴾

[المائدة : 67]

''اے رسول! آپ پر آپ کے رب کی جانب سے جو نازل کیا گیا ہے، اسے پہنچا دیجیے، اور اگر آپ نے ایسا نہیں کیا تو گویا آپ نے اس کا پیغام نہیں پہنچایا اور اللہ لوگوں سے آپ کی حفاظت فرمائے گا، بے شک اللہ کافروں کو ہدایت نہیں دیتا ہے۔''

علامہ شوکانی رحمہ اللہ اس آیت کے تحت ''فتح القدیر'' میں لکھتے ہیں کہ ''بَلِّغْ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْكَ'' کے عموم سے یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ عزوجل کی طرف سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

واجب تھا کہ ان پر جو کچھ وحی ہو رہی ہے لوگوں تک بے کم و کاست پہنچائیں، اس میں سے کچھ بھی نہ چھپائیں اور یہ اس بات کی دلیل ہے کہ آپ ﷺ نے اللہ کے دین کا کوئی حصہ خفیہ طور پر کسی خاص شخص کو نہیں بتایا جو اوروں کو نہ بتایا ہو۔ انتھی۔ [1]

اسی لیے صحیحین میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ:

((مَنْ حَدَّثَكَ أَنَّ مُحَمَّدًا ﷺ كَتَمَ شَيْئًا مِمَّا أُنْزِلَ عَلَيْهِ فَقَدْ كَذَبَ، وَاللّٰهُ يَقُوْلُ: ﴿ يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ... ﴾ الآية))

"جو کوئی یہ گمان کرے کہ محمد ﷺ نے وحی کا کوئی حصہ چھپا دیا تھا وہ جھوٹا ہے۔ پھر آپ ﷺ نے اسی آیت کی تلاوت کی۔" [2]

پس اللہ تعالیٰ کا دین کامل، مکمل اور اکمل ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کا امتِ محمدیہ علی صاحبها الصلوٰۃ والسلام پر احسان عظیم ہے، انہیں اب نہ کسی دوسرے دین کی ضرورت ہے اور نہ ہی کسی دوسرے نبی کی۔

﴿ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَ رَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ﴾ [المائدة : 3]

"آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا اور اپنی نعمت تم پر پوری کر دی اور اسلام کو بحیثیت دین تمہارے لیے پسند کر لیا۔"

امام احمد اور بخاری و مسلم وغیرہم نے طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ ایک یہودی عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہا کہ اے امیر المومنین! آپ لوگ اپنی کتاب میں ایک ایسی آیت پڑھتے ہیں کہ اگر وہ ہم پر نازل ہوئی ہوتی تو اس دن کو ہم "یومِ عید" بنا لیتے۔

---

[1] فتح القدير : 488/1۔

[2] صحيح بخاری، کتاب التفسير، رقم : 4612۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

انہوں نے پوچھا، وہ کون سی آیت ہے؟ یہودی نے کہا: ﴿ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ ۔۔۔ الآية﴾ تو امیر عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اللہ کی قسم! میں اس دن اور اس وقت کو خوب جانتا ہوں جب یہ آیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی تھی۔ یہ آیت جمعہ کے دن، عرفہ کی شام میں نازل ہوئی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر کتاب وحکمت یعنی قرآن وسنت دونوں نازل کیے۔ لہٰذا دین کتاب وسنت کا نام ہے۔

﴿ وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۝ ﴾ [النجم : 3۔4]

”اور وہ اپنی خواہش نفس کی پیروی میں بات نہیں کرتے ہیں۔ وہ تو وحی ہوتی ہے جو ان پر اتاری جاتی ہے۔“

سورۃ النساء میں ارشاد فرمایا:

﴿ وَ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ﴾ [النساء : 113]

”اور اللہ نے آپ پر کتاب وحکمت یعنی قرآن وسنت دونوں نازل کیا۔“

صاحب ”فتح البیان“ لکھتے ہیں: یہ آیت کریمہ دلیل بین ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت وحی ہوتی تھی جو آپ کے دل میں ڈال دی جاتی تھی۔

حدیث نبوی ((تَسْمَعُوْنَ مِنِّيْ وَيُسْمَعُ مِنْكُمْ وَيُسْمَعُ مِمَّنْ يَسْمَعُ مِنْكُمْ)) میں احادیث کو لکھنے، سیکھنے، سکھانے اور دوسروں تک پہنچانے کی تلقین موجود ہے۔

امام نووی تقریب النواوی میں رقمطراز ہیں:

”عِلْمُ الْحَدِيْثِ مِنْ أَفْضَلِ الْقُرْبِ إِلَى رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَكَيْفَ لَا يَكُوْنُ؟ هُوَ بَيَانُ طُرُقِ خَيْرِ الْخَلْقِ وَأَكْرَمِ الْأَوَّلِيْنَ وَالْآخِرِيْنَ“

”رب العالمین کے قریب کرنے والی چیزوں میں سب سے افضل علم حدیث ہے اور یہ کیسے نہ ہو حالانکہ وہ تمام مخلوق میں سے بہترین اور تمام اگلے اور پچھلے لوگوں میں سے معزز ترین شخصیت کے طریقے بیان کرتا ہے۔“

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

امام زہری سے امام حاکم نقل فرماتے ہیں:

”إِنَّ هٰذَا الْعِلْمَ أَدْبُ اللّٰهِ الَّذِيْ أَدَّبَهٗ بِهٖ نَبِيَّهٗ ﷺ، وَأَدَّبَ النَّبِيُّ ﷺ أُمَّتَهٗ بِهٖ، وَهُوَ أَمَانَةُ اللّٰهِ عَلٰى رَسُوْلِهٖ لِيُؤَدِّيَهٗ عَلٰى مَا أُدِّىَ إِلَيْهِ“ ❶

”یہ علم اللہ تعالیٰ کا وہ ادب ہے جو اس نے اپنے پیغمبر ﷺ کو سکھایا اور انہوں نے یہ اپنی امت کو بتایا تو یہ اللہ تعالیٰ کی اپنے رسول کے پاس امانت ہے کہ اسے وہ اپنی امت تک پہنچائیں۔“

محدثین اور علم حدیث سے شغف رکھنے والوں کی فضیلت میں یہ ارشاد نبوی بہت بڑی دلیل ہے۔

((نَضَّرَ اللّٰهُ إِمْرَأً سَمِعَ مِنَّا حَدِيْثًا فَحَفِظَهٗ حَتّٰى يُبَلِّغَهٗ غَيْرَهٗ ـــ)) ❷

”اللہ تعالیٰ اس شخص کو خوش وخرم رکھے جو ہم سے حدیث سن کر یاد کرلے پھر اور لوگوں کو پہنچادے......۔“

مذکورہ حدیث پاک میں رسول اللہ ﷺ نے ان لوگوں کے لیے تروتازگی کی دعا فرمائی ہے جو رسول اللہ ﷺ نے مسجد خیف منیٰ میں اپنے آخری حج میں کی ہے۔

اور ایک دوسری حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے محدثین کی تعدیل فرمائی۔ اس سے بڑھ کر اور کیا ہوگا؟ چنانچہ ارشاد فرمایا:

((يَحْمِلُ هٰذَا الْعِلْمَ مِنْ كُلِّ خَلَفٍ عُدُوْلُهٗ يَنْفُوْنَ عَنْهُ تَحْرِيْفَ الْغَالِيْنَ وَانْتِحَالَ الْمُبْطِلِيْنَ وَتَأْوِيْلَ الْجَاهِلِيْنَ ـــ))

---

❶ معرفة علوم الحديث، ص : 63۔

❷ سنن ترمذی، کتاب العلم، رقم الحديث : 2668، عن زيد بن ثابت۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

’’اس علم کو ہر زمانہ کے عادل حاصل کریں گے۔ اس میں زیادتی کرنے والوں کی تحریف و تبدیل اور باطل پسندوں کی حیلہ جوئی کو اور جاہلوں کی بے جا تاویلوں کو دور کرتے رہیں گے۔‘‘

امام علی بن المدینی فرماتے ہیں:

’’هُمْ أَصْحَابُ الْحَدِيْثِ۔‘‘ [1]

’’وہ اہل حدیث ہیں۔‘‘

ایک اور حدیث میں وارد ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ خُلَفَائِيْ . قُلْنَا يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! وَمَنْ خُلَفَائُكَ؟ قَالَ ﷺ: اَلَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِيْ يَرْوُنَ أَحَادِيْثِيْ وَسُنَّتِيْ وَيُعَلِّمُوْهَا النَّاسَ .)) [2]

’’اے اللہ! میرے خلفاء پر رحم فرما۔ صحابہ نے عرض کیا کہ آپ کے خلفاء کون ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ لوگ جو میرے بعد آئیں گے۔ میری حدیثوں کو روایت کریں گے۔ اور میری سنتوں کی لوگوں کو تعلیم دیں گے۔‘‘

چنانچہ محدثین نے حدیث و سنت کی تدوین و جمع کے لیے اپنی جہودِ مخلصہ بذل کیں۔ حدیث و سنت کی چھان پھٹک کے لیے اصول و ضوابط قائم کیے۔ اصول حدیث اور اسماء الرجال کے نام سے بڑی بڑی ضخیم کتب مرتب کیں جو کہ امت محمدیہ ﷺ کا میزہ اور خاصہ ہے۔ جَزَاهُمُ اللّٰهُ فِى الدَّارِيْنِ۔

رسول اللہ ﷺ کی حدیث ہے:

((مَنْ حَفِظَ عَلٰى أُمَّتِيْ أَرْبَعِيْنَ حَدِيْثًا يَنْتَفِعُوْنَ بِهَا بَعَثَهُ اللّٰهُ يَوْمَ

---

[1] شرف أصحاب الحديث، ص : 27۔

[2] شرف أصحاب الحديث، ص : 31۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

الْقِيَامَةِ فَقِيْهًا عَالِمًا۔))[1]

''میری امت میں سے جس شخص نے چالیس احادیث جن سے لوگ انتفاع کرتے ہیں، حفظ کرلیں تو اللہ تعالیٰ روزِ قیامت اسے زمرۂ فقہاء و علماء سے اٹھائے گا۔''

یہ روایت جن متعدد صحابہ سے مروی ہے ان میں علی بن ابی طالب، عبد اللہ بن مسعود، معاذ بن جبل، ابوالدرداء، عبد اللہ بن عمر، ابن عباس، انس بن مالک، ابوہریرہ اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہم کے نام شامل ہیں۔

ایک دوسری روایت میں ''فِيْ زُمْرَةِ الْفُقَهَاءِ وَالْعُلَمَاءِ'' کے الفاظ مروی ہیں اور ایک روایت میں ''وَكُنْتُ لَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَافِعًا وَشَهِيْدًا'' کے الفاظ مروی ہیں اور ابن مسعود کی روایت میں ''قِيْلَ لَهُ ادْخُلْ مِنْ أَيِّ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ شِئْتَ'' کے الفاظ مروی ہیں۔ جبکہ ابن عمر کی روایت میں ''كُتِبَ فِيْ زُمْرَةِ الْعُلَمَاءِ وَحُشِرَ فِيْ زُمْرَةِ الشُّهَدَاءِ'' کے الفاظ مروی ہیں۔

لیکن یہ روایات عام طور پر ضعیف بلکہ منکر اور موضوع ہیں۔ امام نووی اور حافظ ابن حجر نے تحقیق کرنے کے بعد واضح کیا ہے کہ ان تمام احادیث کی جملہ روایات انتہائی ضعیف اور ناقابل قبول ہیں، اور ان کا ضعف بھی ایسا ہے، جسے تقویت نہیں ہوسکتی۔[2]

مگر محدثین کی حدیث کے ساتھ محبت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ اس حدیث کو بنیاد بنا کر ''اَلْأَرْبَعُوْنَ، اَلْأَرْبَعِيْنَاتُ'' کے نام سے کتب مرتب کردیں۔ الأربعون سے مراد حدیث کی وہ کتاب ہے جس میں کسی ایک باب سے متعلق احادیث یا

---

[1] العلل المتناهية : 111/1۔ المقاصد الحسنة : 411۔

[2] تفصیل کے لیے دیکھیں: المقاصد الحسنة، ص : 411۔ مقدمة الأربعين للنووي، ص : 28۔ 46۔ شعب الإيمان للبيهقي : 271/2، برقم : 1727۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

مختلف ابواب سے یا مختلف اسانید سے چالیس احادیث جمع کی جائیں۔ اس طرح کی تصانیف کا اصل سبب یہی بیان کردہ احادیث ہیں جن میں چالیس احادیث جمع کرنے والے کے لیے بہت فضیلت بیان کی گئی ہے اور اسے بشارت دی گئی ہے۔ اس طرز پر تصنیف کرنے والوں میں اولین کتاب امام عبد اللہ بن المبارک (م 181ھ) کی ہے۔ اسی طرح حافظ ابونعیم (م 430ھ)، حافظ ابوبکر آجری (م 360ھ)، حافظ ابواسماعیل عبد اللہ بن محمد الہروی (م 481ھ)، ابوعبد الرحمٰن السلمی (م 412ھ)، حافظ ابوالقاسم علی بن الحسن المعروف ابن عساکر (م 571ھ) اور حافظ محمد بن محمد الطائی (م 555ھ) نے "اَلْأَرْبَعِيْنَ فِيْ إِرْشَادِ السَّائِرِيْنَ إِلٰى مَنَازِلِ الْمُتَّقِيْنَ"، حافظ عفیف الدین ابوالفرج محمد عبد الرحمٰن المقری (م 618ھ) نے "أَرْبَعِيْنَ فِي الْجِهَادِ وَالْمُجَاهِدِيْنَ"، حافظ جلال الدین السیوطی (م 911ھ) نے "أَرْبَعُوْنَ حَدِيْثًا فِيْ قَوَاعِدِ الْأَحْكَامِ الشَّرْعِيَّةِ وَفَضَائِلِ الْأَعْمَالِ"، حافظ عبد العظیم بن عبد القوی المنذری (م 656ھ) نے "اَلْأَرْبَعُوْنَ الْأَحْكَامِيَّةِ"، حافظ ابوالفضل احمد بن علی بن حجر العسقلانی (م 852ھ) نے "اَلْأَرْبَعُوْنَ الْمُنْتَقَاةُ مِنْ صَحِيْحِ مُسْلِمٍ"، ابوالمعالی الفارسی نے "اَلْأَرْبَعُوْنَ الْمُخَرَّجَةُ فِي السُّنَنِ الْكُبْرٰى لِلْبَيْهَقِيِّ" اور حافظ محمد بن عبد الرحمٰن السخاوی (م 902ھ) نے "أَرْبَعُوْنَ حَدِيْثًا مُنْتَقَاةٌ مِّنْ كِتَابِ الْأَدَبِ الْمُفْرَدِ لِلْبُخَارِيِّ" تحریر کی۔ کتب اربعین میں سب سے زیادہ متداول اربعین نووی ہے۔ اس پر بہت سے علماء کے حواشی، شروحات اور زوائد موجود ہیں۔ اربعین نووی پر ہماری بھی مختصر مگر جامع شرح ہمارے مؤقر مجلّہ "دعوت اہل حدیث" میں چھپ رہی ہے۔

أُحِبُّ الصَّالِحِيْنَ وَلَسْتُ مِنْهُمْ
لَعَلَّ اللّٰهَ يَرْزُقُنِيْ صَلَاحًا

ہمارے زیر سایہ ادارہ انصار السنہ پبلیکیشنز کے رئیس اور ہمارے انتہائی قریبی دوست

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ابوحمزہ عبدالخالق صدیقی اور ادارہ کے رفیق سفر اور ہمارے انتہائی قابل اعتماد شخصیت حافظ حامد محمود الخضری، ہمارے ان دونوں بھائیوں کی کئی ایک موضوعات پر کتب اہل علم اور طلباء سے دادِ تحسین وصول کر چکی ہیں۔ اب انہوں نے مختلف موضوعات پر علی منہج المحدثین اَرْبَعِیْنَات جمع کی ہیں۔ "اَلْاَرْبَعُوْنَ فِی الْعَقِیْدَۃِ الْإِسْلَامِیَّۃِ" زیورِ طباعت سے آراستہ ہو کر آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ یہ کام انتہائی مبارک اور نافع ہے۔ اللہ تعالیٰ مؤلف، مخرج اور ناشر سب کو اجر جزیل عطا فرمائے اور اس کے نفع کو عام فرمادے۔

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَأَهْلِ طَاعَتِهٖ أَجْمَعِيْنَ

وکتبہ

عبداللہ ناصر رحمانی

سرپرست: ادارہ انصار السنہ پبلی کیشنز

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ، وَنَسْتَعِينُهُ، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ. أَمَّا بَعْدُ:

شرک کی مذمت

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿إِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا بَعِيدًا ﴿١١٦﴾﴾ (النساء: 116)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''بے شک اللہ یہ گناہ ہرگز نہیں بخشتا کہ اس کے ساتھ شرک کیا جائے اور وہ اس کے سوا جسے چاہے معاف کر دیتا ہے۔ اور جو شخص اللہ کے ساتھ شرک کرتا ہے، تو وہ یقیناً بہت دور کی گمراہی میں جا پڑا ہے۔''

وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِي بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ وَلَوْ أَشْرَكُوا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٨٨﴾﴾ (الانعام: 88)

اور اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''یہ اللہ کی ہدایت ہے، وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اس کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ اور اگر وہ لوگ شرک کرتے تو جو وہ عمل کرتے تھے برباد ہو جاتے۔''

حدیث 1

((عَنْ أَبِي بَكْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِأَكْبَرِ الْكَبَائِرِ؟ ثَلَاثًا قَالُوا: بَلٰى يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: اَلْإِشْرَاكُ بِاللّٰهِ،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ .)) ❶

''حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین دفعہ ارشاد فرمایا: کیا آپ لوگوں کو سب سے بڑے گناہ کے متعلق نہ خبر دوں؟ صحابہ نے کہا! کیوں نہیں اے اللہ کے رسول! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرانا ہے اور والدین کی نافرمانی کرنا۔''

اللہ عزوجل عرش پر مستوی ہے

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ وَ النُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَ الْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴾ (الاعراف: 54)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''بے شک تمھارا رب وہ اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا، پھر وہ عرش پر مستوی ہوگیا، وہ دن کو رات سے اس طرح ڈھانپتا ہے کہ وہ (رات) جلدی سے اس (دن) کو آلیتی ہے، اور اس نے سورج، چاند اور تارے اس طرح پیدا کیے کہ وہ سب اس (اللہ) کے حکم کے پابند کر دیے گئے ہیں۔ آگاہ رہو! پیدا کرنا اسی کے لیے روا ہے، اللہ رب العالمین بہت بابرکت ہے۔''

وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿ اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ﴾ (طٰہٰ: 5)

اور اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''وہ رحمٰن ہے، عرش پر مستوی ہے۔''

---

❶ صحیح بخاری، رقم: 3654.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حدیث 2

((وَعَنْ مُعَاوِيَةَ الْحَكَمِ السُّلَمِيِّ قَالَ: قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! أَفَلَا أَعْتِقُهَا؟ قَالَ: اِئْتِنِى بِهَا ، فَأَتَيْتُهُ لَهَا ، فَقَالَ لَهَا: اَيْنَ اللّٰهُ؟ قَالَتْ: فِى السَّمَاءِ . قَالَ: مَنْ أَنَا؟ قَالَتْ: اَنْتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ . قَالَ: أَعْتِقْهَا فَإِنَّهَا مُؤْمِنَةٌ .)) [1]

"اور حضرت سیدنا معاویہ بن الحکم السلمی رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنی لونڈی کو آزاد کرنے کے بارے میں سوال کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسے لاؤ۔ جب وہ لونڈی رسول مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں آئی تو آپ نے اس سے سوال کیا: اللہ کہاں ہے؟ اس نے کہا: آسمان میں ہے۔ پھر فرمایا: میں کون ہوں؟ اس نے کہا: آپ اللہ کے رسول ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے معاویہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا: یہ ایمان والی ہے اسے آزاد کردو۔"

حدیث 3

((وَعَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لَمَّا قَضَى اللّٰهُ الْخَلْقَ كَتَبَ فِىْ كِتَابٍ عِنْدَهُ: غَلَبَتْ اَوْ قَالَ: سَبَقَتْ رَحْمَتِى غَضَبِىْ ، قَالَ فَهِىَ عِنْدَهُ فَوْقَ الْعَرْشِ .)) [2]

"اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب اللہ تعالیٰ نے مخلوق کا فیصلہ کیا تو ایک کتاب میں لکھا جو کہ اس کے پاس ہے کہ میری رحمت میرے غضب پر غالب آ گئی یا میری رحمت غصہ پر سبقت لے

1. صحیح مسلم، کتاب المساجد، رقم: 1199.
2. صحیح ابن حبان، رقم: 6144۔ ابن حبان نے اسے "صحیح" کہا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گئی۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ کتاب عرش پر اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔“

حدیث 4

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: يَتَعَاقَبُونَ فِيكُمْ مَلَائِكَةٌ بِاللَّيْلِ وَمَلَائِكَةٌ بِالنَّهَارِ، وَيَجْتَمِعُونَ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ وَصَلَاةِ الْعَصْرِ، ثُمَّ يَعْرُجُ الَّذِينَ بَاتُوا فِيكُمْ فَيَسْأَلُهُمْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِهِمْ، كَيْفَ تَرَكْتُمْ عِبَادِي؟ فَيَقُولُونَ: تَرَكْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ، وَأَتَيْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ.)) [1]

”اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمہارے پاس رات کے فرشتے اور دن کے فرشتے آگے پیچھے آتے ہیں اور نماز فجر اور نماز عصر میں جمع ہوتے ہیں۔ پھر وہ فرشتے جو رات کو تمہارے پاس تھے وہ چڑھ جاتے ہیں، پھر اللہ تعالیٰ ان سے پوچھتا ہے۔ حالانکہ وہ خوب جانتا ہے کہ تم نے میرے بندوں کو کس حال میں چھوڑا؟ وہ جواب دیتے ہیں کہ جب ہم نے ان کو چھوڑا اور جب ہم ان کے پاس گئے وہ نماز پڑھ رہے تھے۔“

علم غیب صرف اللہ عزوجل ہی کو ہے

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِیْ خَزَآىِٕنُ اللّٰهِ وَ لَآ اَعْلَمُ الْغَیْبَ وَ لَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّیْ مَلَكٌ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا یُوْحٰۤى اِلَیَّ ؕ قُلْ هَلْ یَسْتَوِی الْاَعْمٰى وَ الْبَصِیْرُ ؕ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ۠ ﴿۵۰﴾﴾ (الانعام: 50)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ”(اے نبی!) کہہ دیجیے: میں تم سے نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں، اور نہ میں غیب جانتا ہوں اور نہ میں تم سے یہ

[1] صحیح بخاری، کتاب مواقیت الصلاۃ، رقم: 555، صحیح مسلم، رقم: 1432.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں، میں تو اسی چیز کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف وحی کی جاتی ہے۔ کہہ دیجیے: کیا نابینا اور بینا برابر ہو سکتے ہیں؟ پھر کیا تم غور نہیں کرتے؟''

وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿ وَ لَاۤ اَقُوۡلُ لَكُمۡ عِنۡدِیۡ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَ لَاۤ اَعۡلَمُ الۡغَیۡبَ وَ لَاۤ اَقُوۡلُ اِنِّیۡ مَلَكٌ وَّ لَاۤ اَقُوۡلُ لِلَّذِیۡنَ تَزۡدَرِیۡۤ اَعۡیُنُكُمۡ لَنۡ یُّؤۡتِیَهُمُ اللّٰهُ خَیۡرًا ؕ اَللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا فِیۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ ۚۖ اِنِّیۡۤ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۳۱﴾ ﴾ (ھود: 31)

اور اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اور تم سے نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں، اور نہ میں غیب جانتا ہوں، اور نہ میں کہتا ہوں کہ بے شک میں فرشتہ ہوں اور نہ میں انھیں، جنھیں تمھاری آنکھیں حقیر دیکھتی ہیں، (یہ) کہتا ہوں کہ اللہ انھیں کوئی بھلائی نہیں دے گا۔ اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ ان کے نفسوں میں ہے۔ بے شک (اگر میں نے یہ باتیں کہیں) تب میں ضرور ظالموں میں سے ہوں گا۔''

حدیث 5

((وَعَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذٍ قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ ﷺ غَدَاةَ بُنِيَ عَلَيَّ فَجَلَسَ عَلَى فِرَاشِي كَمَجْلِسِكَ مِنِّي وَجُوَيْرِيَاتٌ يَضْرِبْنَ بِالدُّفِّ يَنْدُبْنَ مَنْ قُتِلَ مِنْ آبَائِهِنَّ يَوْمَ بَدْرٍ حَتَّى قَالَتْ جَارِيَةٌ: وَفِينَا نَبِيٌّ يَعْلَمُ مَا فِي غَدٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: لَا تَقُولِي هَكَذَا، وَقُولِي مَا كُنْتِ تَقُولِينَ.)) [1]

''اور سیدنا معوذ بن عفراء کی بیٹی ربیع سے بیان کرتے ہیں کہ سیدہ ربیع رضی اللہ عنہا کہتی

[1] صحيح البخاري، كتاب المغازي، رقم: 4001.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہیں: میرے ہاں اس وقت نبی ﷺ تشریف لائے جب میں نکاح کے بعد اپنے شوہر کے پاس آئی تھی۔ آپ ﷺ میرے بستر پر بیٹھے جیسا کہ تم بیٹھے ہو۔ (یہ بات سیدہ ربیع رضی اللہ عنہا نے حدیث کے راوی خالد بن ذکوان سے کہی) ہماری کچھ لڑکیاں دف بجا رہی تھیں اور اپنے ان باپ دادا کی خوبیاں بیان کر رہی تھیں جو غزوۂ بدر میں شہید ہوگئے تھے۔ پھر اچانک ایک لڑکی نے یوں کہہ دیا: اور ہم میں ایسا نبی موجود ہے جو کل ہونے والی باتوں کو جانتا ہے، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ بات نہ کہہ، وہی کچھ کہہ جو تو کہہ رہی تھی۔''

حدیث 6

((وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ: مَنْ حَدَّثَكَ أَنَّ مُحَمَّدًا ﷺ رَأَى رَبَّهُ فَقَدْ كَذَبَ ، وَهُوَ يَقُولُ: ﴿لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ﴾ وَمَنْ حَدَّثَكَ أَنَّهُ يَعْلَمُ الْغَيْبَ فَقَدْ كَذَبَ ، وَهُوَ يَقُولُ: لَا يَعْلَمُ الْغَيْبَ إِلَّا اللّٰهُ .)) [1]

''اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے وہ فرماتی ہیں: جس شخص نے تمہیں خبر دی کہ محمد ﷺ نے اپنے رب کو دیکھا ہے، پس وہ جھوٹ بولتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ''اس کا ادراک آنکھیں نہیں کرسکتیں'' اور جو کوئی تمہیں خبر دے کہ آپ ﷺ غیب جانتے تھے، پس تحقیق اس نے جھوٹ بولا کیونکہ اللہ تعالیٰ خود کہتا ہے کہ غیب کا علم اللہ کے سوا کسی کو نہیں۔''

[1] صحيح بخاري، كتاب التوحيد والرد على الجهمية وغيرهم، رقم: 7380.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

غیر اللہ کو پکارنے کی مذمت کا بیان

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿ قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّ لَا نَفْعًا ؕ وَ اللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ ﴾ (المائدۃ : 76)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''(اے نبی!) کہہ دیجیے: کیا تم اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیز کی عبادت کرتے ہو جو تمھارے لیے نقصان اور نفع کا کوئی اختیار نہیں رکھتی؟ اور اللہ ہی تو خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔''

وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿ قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَ لَا يَضُرُّنَا وَ نُرَدُّ عَلٰۤى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِي الْاَرْضِ حَيْرَانَ ۪ لَهٗۤ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗۤ اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ؕ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ وَ اُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ ﴾ (الانعام : 71)

اور اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''(اے نبی!) کہہ دیجیے: کیا ہم اللہ کے سوا ان کو پکاریں جو ہمیں نہ نفع دے سکتے ہیں اور نہ نقصان پہنچا سکتے ہیں؟ اور جب اللہ ہمیں سیدھا راستہ دکھا چکا ہے تو کیا اس کے بعد ہم الٹے پاؤں پھر جائیں، اس شخص کی طرح جسے شیطانوں نے زمین میں بہکا دیا ہو، وہ زمین میں حیران پھرتا ہو، اس کے کچھ ساتھی ہوں، جو اسے سیدھی راہ کی طرف بلاتے ہوں کہ ہمارے پاس آ جاؤ؟ کہہ دیجیے: بے شک ہدایت تو اللہ ہی کی ہدایت ہے اور ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم سب جہانوں کے رب کے فرمانبردار ہو جائیں۔''

حدیث 7

((وَعَنْ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ كَلِمَةً وَقُلْتُ أُخْرَى ، قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: مَنْ مَاتَ وَهُوَ يَدْعُو مِنْ دُونِ اللّٰهِ نِدًّا دَخَلَ النَّارَ ،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَقُلْتُ أَنَا: مَنْ مَاتَ وَهُوَ لَا يَدْعُو لِلَّهِ نِدًّا دَخَلَ الْجَنَّةَ .)) [1]

''اور حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک حدیث میں ایک بات نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہی اور دوسری میں نے کہی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص غیر اللہ کو اس کا شریک ٹھہراتا ہوا مر گیا وہ جہنم میں داخل ہوگیا۔ میں نے کہا: جو اس حال میں مرا کہ اس نے کسی کو اس کا شریک نہیں بنایا، پس وہ جنت میں داخل ہوگا۔''

حدیث 8

((وَعَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ: الدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ ثُمَّ قَرَأَ: ﴿وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ﴾ .)) [2]

''اور حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دعا ہی عبادت ہے، پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی: اور تمہارے رب نے کہا ہے کہ تم مجھے پکارو میں تمہاری دعاؤں کو قبول کروں گا۔ یقیناً وہ لوگ جو میری عبادت سے تکبر کرتے ہیں وہ عنقریب جہنم میں ذلیل و رسوا ہو کر داخل ہوں گے۔''

مختار کل صرف اللہ عز و جل ہے

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّ لَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ط

[1] صحیح بخاری، رقم: 4497، صحیح مسلم، رقم: 94.

[2] سنن ترمذی، رقم: 2969۔ امام ترمذی نے اسے ''حسن صحیح'' کہا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

﴿وَلَوْ كُنْتُ أَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۚ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوءُ ۚ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿١٨٨﴾﴾ (الاعراف : 188)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''کہہ دیجیے: میں اپنی جان کے لیے نفع اور نقصان کا اختیار نہیں رکھتا مگر جو اللہ چاہے اور اگر میں غیب جانتا ہوتا تو بہت سی بھلائیاں حاصل کر لیتا اور مجھے کوئی تکلیف نہ پہنچتی، میں تو ڈرانے والا اور خوشخبری سنانے والا ہوں ان لوگوں کو جو ایمان لاتے ہیں۔''

حدیث 9

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ حِينَ أَنْزَلَ اللّٰهُ: ﴿وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ﴾ قَالَ: يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ - أَوْ كَلِمَةً نَحْوَهَا - اشْتَرُوا أَنْفُسَكُمْ، لَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا، يَا بَنِي عَبْدِمَنَافٍ، لَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا، يَا عَبَّاسُ بْنَ عَبْدِالْمُطَّلِبِ، لَا أُغْنِي عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا، وَيَا صَفِيَّةُ عَمَّةَ رَسُولِ اللّٰهِ، لَا أُغْنِي عَنْكِ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا، وَيَا فَاطِمَةُ بِنْتَ مُحَمَّدٍ ﷺ سَلِينِي مَا شِئْتِ مِنْ مَالِي، لَا أُغْنِي عَنْكِ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا.)) [1]

''اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ پر جب یہ آیت اتری ﴿وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ﴾ (اے محمد!) اپنے رشتہ داروں کو ڈراؤ تو آپ نے کھڑے ہو کر فرمایا: اے قریش کے لوگو! ایسا ہی جملہ کہا، اپنی جانیں بچاؤ، اللہ تعالیٰ کے سامنے میں تمہارے کسی کام نہیں آسکوں گا، اے عبد مناف

[1] صحيح بخاري، كتاب التفسير، رقم: 4771.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے بیٹو! میں اللہ تعالیٰ کے سامنے تمہارے کسی کام نہیں آ سکوں گا، اے صفیہ! میں اللہ تعالیٰ کے سامنے تمہاری کسی کام نہیں آ سکوں گا، اور اے فاطمہ! میرے مال سے جو چاہو مانگ لو، اللہ تعالیٰ کے سامنے میں تمہارے کسی کام نہیں آ سکوں گا۔''

کیا رسول اللہ ﷺ نور من نور اللہ تھے؟

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿ اَوْ يَكُوْنَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ اَوْ تَرْقٰى فِي السَّمَآءِ ؕ وَ لَنْ نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ ؕ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيْ هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ۠ ۝۹۳ وَ مَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْۤا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰۤى اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْۤا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ۝۹۴ ﴾ (بنی اسرائیل : 93، 94)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''یا تیرے لیے سونے کا ایک گھر ہو، یا تو آسمان میں چڑھ جائے، اور ہم تیرے چڑھنے پر ہرگز ایمان نہیں لائیں گے حتی کہ تو ہم پر ایک کتاب اتار لائے جسے ہم پڑھیں، کہیے: میرے رب پاک ہے، میں تو بس ایک بشر رسول ہوں۔''

وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿ قُلْ اِنَّمَاۤ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰۤى اِلَيَّ اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْۤا اِلَيْهِ وَ اسْتَغْفِرُوْهُ ؕ وَ وَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۝۶ ﴾

(حٰم السجدۃ : 6)

اور اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''کہہ دے میں تو تمھارے جیسا ایک بشر ہی ہوں، میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ تمھارا معبود صرف ایک ہی معبود ہے، سو اس کی طرف سیدھے ہو جاؤ اور اس سے بخشش مانگو اور مشرکوں کے لیے بڑی ہلاکت ہے۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حدیث 10

((وَعَنْ عَمْرَةَ، قَالَتْ: قِيلَ لِعَائِشَةَ ـ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا ـ مَا ذَا كَانَ يَعْمَلُ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ فِي بَيْتِهِ؟ قَالَتْ كَانَ بَشَرًا مِنَ الْبَشْرِ؟ يَفْلِي ثَوْبَهُ، وَيَحْلُبُ شَاتَهُ وَيَخْدِمُ نَفْسَهُ.)) [1]

"اور حضرت عمرہ فرماتی ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا گیا: رسول اللہ ﷺ اپنے گھر میں آ کر کیا کام کرتے ہیں؟ فرماتی ہیں کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام (جنس انسان) میں سے بشر تھے، کپڑے کو صاف کرتے اور اپنی بکری کا دودھ نکالتے، اور خدمت کرتے اپنے نفس کی یعنی اپنے ذاتی کام کاج خود کرتے تھے۔"

حدیث 11

((وَعَنْ رَافِعِ ابْنِ خَدِيْجٍ قَالَ: قَدِمَ نَبِيُّ اللهِ ﷺ الْمَدِيْنَةَ، وَهُمْ يَأْبُرُوْنَ النَّخْلَ، يَقُوْلُوْنَ: يُلَقِّحُوْنَ النَّخْلَ، فَقَالَ! مَاتَصْنَعُوْنَ؟ قَالُوْا: كُنَّا نَصْنَعُهُ: قَالَ: لَعَلَّكُمْ لَوْلَمْ تَفْعَلُوْا كَانَ خَيْراً فَتَرَكُوْهُ، فَنَفَضَتْ أَوْقَالَ فَنَقَصَتْ، قَالَ: فَذَكَرُوْا ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ: إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ، إِذَا أَمَرْتُكُمْ بِشَيْءٍ مِنْ دِيْنِكُمْ فَخُذُوْهُ بِهِ، وَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِشَيْءٍ مِنْ رَأْيِي، فَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ.)) [2]

"اور حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں: اللہ کے نبی ﷺ مدینہ تشریف لائے تو وہاں کے لوگ کھجوروں کی تابیر کرتے تھے۔ کھجوروں کی

---

[1] شمائل ترمذی، رقم: 344، صحیح ابن حبان: 488/12، 489، رقم: 5675۔ ابن حبان نے اسے "صحیح" کہا ہے۔

[2] صحیح مسلم، کتاب الفضائل، رقم: 2362.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پیوند کاری کرتے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم کیا کرتے ہو؟ انہوں نے کہا ہم ایسا کرتے چلے آئے ہیں۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر تم یہ کام نہ کرو تو شاید بہتر ہوگا۔ انہوں نے اسے چھوڑ دیا تو کھجوریں کم اُتریں، صحابہ رضی اللہ عنہم نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سامنے اس کا تذکرہ کیا۔ تو آپ نے فرمایا: میں بشر ہوں جس وقت تمہیں دین کے بارے میں کوئی حکم دوں، اسے فوراً قبول کرلیا کرو۔ اور جب میں اپنی رائے سے حکم دوں تو میں بشر ہوں۔"

حدیث 12

((وَعَنْ عَبْدِاللّٰهِ، قَالَ: أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ صَلَّى الظُّهْرَ خَمْسًا، فَقِيْلَ لَهُ: اَزِيْدَ فِي الصَّلٰوةِ؟ فَقَالَ: وَمَا ذَاكَ؟ قَالُوْا: صَلَّيْتَ خَمْسًا فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ مَا سَلَّمَ، وَفِي رِوَايَةٍ، قَالَ: إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ أَنْسٰى كَمَا تَنْسَوْنَ فَإِذَا نَسِيتُ فَذَكِّرُوْنِي، وَإِذَا شَكَّ اَحَدُكُمْ فِي صَلٰوتِهِ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ فَلْيُتِمَّ عَلَيْهِ ثُمَّ لِيُسَلِّمْ ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ.))[1]

"اور سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یقیناً رسول اللہ ﷺ نے نماز ظہر پانچ رکعات پڑھی، پس پوچھا گیا کیا نماز میں زیادتی کردی گئی ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ کیا؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ آپ نے پانچ رکعات پڑھی ہیں۔ پس آپ ﷺ نے سلام پھیرنے کے بعد دو سجدے کیے۔ اور ایک روایت میں ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا: تحقیق میں تمہاری مثل بشر ہوں بھول جاتا ہوں جیسے کہ تم بھولتے ہو، پس جس وقت میں بھولوں، مجھے یاد دلایا

[1] صحیح بخاری، کتاب الصلاۃ، رقم: 401، 1226.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کرو۔ اور جس وقت تم میں سے کسی کو اپنی نماز میں شک پڑ جائے، پس چاہیے کہ وہ صحیح سوچے، اور اس پر اپنی نماز کو پورا کرے، پھر سلام پھیرے اور دو سجدے (سجدہ سہو) کرے۔"

بدعت کی مذمت کا بیان

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿ وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝۸۵ ﴾ (آل عمران : 85)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: "اور جو اسلام کے سوا کوئی اور دین تلاش کرے گا تو وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور وہ آخرت میں خسارہ پانے والوں میں سے ہوگا۔"

وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿ وَ اَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَ لَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝۱۵۳ ﴾

(الانعام : 153)

اور اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: "اور یقیناً یہ میرا راستہ سیدھا ہے، لہٰذا تم اسی کی پیروی کرو، اور تم دوسرے راستوں کی پیروی مت کرو، وہ تمھیں اللہ کے راستے سے الگ کر دیں گے۔ اللہ نے تمھیں اس کی تاکید کی ہے، تاکہ تم پرہیز گاری اختیار کرو۔"

حدیث 13

((وَعَنْ اَبِيْ حَازِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ سَهْلًا يَقُوْلُ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُوْلُ: اَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ، مَنْ وَرَدَ شَرِبَ، وَمَنْ شَرِبَ لَمْ يَظْمَأْ اَبَدًا، وَلَيَرِدَنَّ عَلَيَّ اَقْوَامٌ اَعْرِفُهُمْ وَيَعْرِفُوْنِيْ، ثُمَّ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يُحَالُ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ ، قَالَ اَبُو حَازِمٍ: فَسَمِعَ النُّعْمَانُ بْنُ اَبِي عَيَّاشٍ وَاَنَا اُحَدِّثُهُمْ هٰذَا الْحَدِيثَ ، فَقَالَ: هٰكَذَا سَمِعْتَ سَهْلًا يَقُوْلُ؟ قَالَ: فَقُلْتُ: نَعَمْ؟)) ❶

''اور ابو حازم سے روایت ہے، انہوں نے کہا: میں نے حضرت سہل رضی اللہ عنہ (بن سعد ساعدی) سے سنا، کہہ رہے تھے: میں نے نبی کریم ﷺ سے سنا، آپ فرما رہے تھے: میں تم سے پہلے (اپنے) حوض پر پہنچنے والا ہوں، جو اس حوض پر پینے کے لیے آجائے گا، پی لیے گا اور جو پی لے گا وہ کبھی پیاسا نہیں ہوگا۔ میرے پاس بہت سے لوگ آئیں گے میں انہیں جانتا ہوں گا، وہ مجھے جانتے ہوں گے، پھر میرے اور ان کے درمیان رکاوٹ حائل کر دی جائے گی۔ ابو حازم نے کہا: میں یہ حدیث (سننے والوں کو) سنا رہا تھا کہ نعمان بن ابی عیاش نے بھی یہ حدیث سنی تو کہنے لگے: آپ نے سہل رضی اللہ عنہ کو اسی طرح کہتے ہوئے سنا ہے؟ میں نے کہا: جی ہاں۔''

حدیث 14

((قَالَ: وَاَنَا اَشْهَدُ عَلَى اَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ لَسَمِعْتُهُ يَزِيدُ فَيَقُولُ: اِنَّهُمْ مِنِّي ، فَيُقَالُ: اِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا عَمِلُوا بَعْدَكَ ، فَاَقُولُ: سُحْقًا سُحْقًا لِمَنْ بَدَّلَ بَعْدِي .)) ❷

''اور انہوں نے (نعمان بن ابی عیاش) نے کہا: اور میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ اس (حدیث) میں مزید الفاظ یہ بیان کرتے تھے کہ آپ ﷺ ارشاد فرمائیں گے: یہ میرے (امتی) ہیں، تو کہا جائے

❶ صحیح مسلم، کتاب الفضائل، رقم :5968.

❷ صحیح مسلم، کتاب الفضائل، رقم :5969.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گا: آپ نہیں جانتے کہ انہوں نے آپ کے بعد کیا کیا۔ تو میں کہوں گا: دوری ہو، ہلاکت ہو! ان کے لیے جنہوں نے میرے بعد (دین میں) تبدیلی کر دی۔"

حدیث 15

((وَعَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا هٰذَا مَا لَيْسَ فِيهِ فَهُوَ رَدٌّ.)) [1]

"اور ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے ہمارے اس دین میں کوئی نئی چیز ایجاد کی جو اس میں نہیں ہے۔ وہ مردود ہے۔"

دین میں غلو کی مذمت

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ۭ اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ ۚ اَلْقٰىهَآ اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ ۡ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ڜ وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ۭ اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ۭ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۭ سُبْحٰنَهٗٓ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴾ (النساء: 171)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: "اے اہل کتاب! اپنے دین کے بارے میں حد سے نہ گزر جاؤ اور اللہ کے بارے میں حق بات کے سوا کچھ نہ کہو۔ بے شک مسیح عیسیٰ ابن مریم تو اللہ کا رسول اور اس کا کلمہ ہی ہے جسے اس نے مریم کی طرف ڈالا، اور وہ اس کی طرف سے ایک روح ہے، چنانچہ تم اللہ اور اس کے رسولوں پر

[1] صحيح بخارى، كتاب الصلح، رقم: 2967، صحيح مسلم، كتاب الأقضية، رقم: 1718.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایمان لاؤ اور یہ نہ کہو کہ معبود تین ہیں۔ اس سے باز آ جاؤ، یہ تمھارے لیے بہتر ہے، بے شک اللہ ہی واحد معبود ہے، وہ اس (امر) سے پاک ہے کہ اس کی کوئی اولاد ہو، آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اسی کا ہے، اور اللہ بطور کارساز کافی ہے۔ ''

حدیث 16

((وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ غَدَاةَ الْعَقَبَةِ وَهُوَ عَلَى نَاقَتِهِ: وَإِيَّاكُمْ وَالْغُلُوَّ فِى الدِّيْنِ فَاَنَّمَا أَهْلَكَ مَنْ قَبْلَكُمُ الْغُلُوُّ فِى الدِّيْنِ .)) [1]

''اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جمرۂ عقبہ کو رمی کرنے کے دن صبح کے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی اونٹنی پر سوار تھے، تب آپ نے ارشاد فرمایا: تم دین میں غلو کرنے سے بچے رہنا کیونکہ تم سے پہلے لوگوں کو دین میں غلو ہی نے ہلاک کر دیا تھا۔''

حدیث 17

((وَعَنْ عُمَرَ رضی اللہ عنہ يَقُوْلُ عَلَى الْمِنْبَرِ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُوْلُ: لَا تُطْرُوْنِى كَمَا أَطْرَتِ النَّصَارَى ابْنَ مَرْيَمَ فَإِنَّمَا أَنَا عَبْدُهُ فَقُوْلُوْا: عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهُ .)) [2]

''اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، آپ منبر پر کھڑے کہہ رہے تھے، میں نے

---

1. سنن نسائی، رقم :3059، سنن ابن ماجة، رقم : 3029، مسند ابی یعلی، رقم : 2427، سلسلة الاحادیث الصحیحة، رقم :1283.
2. صحیح بخاری، کتاب الانبیاء، رقم :344.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میرا درجہ اس طرح نہ بڑھاؤ جس طرح کہ نصاریٰ نے ابن مریم کا درجہ بڑھا دیا تھا، پس میں تو اس کا بندہ ہوں، پس تم یہ کہو کہ "عبدہ ورسولہ" آپ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔"

عقیدہ شفاعت رسول اللہ ﷺ

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿ وَ كَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يَرْضٰى ۝۲۶ ﴾ (النجم : 26)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: "اور آسمانوں میں کتنے ہی فرشتے ہیں کہ ان کی سفارش کچھ کام نہیں آتی مگر اس کے بعد کہ اللہ اجازت دے جس کے لیے چاہے اور (جسے) پسند کرے۔"

حدیث 18

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ مُّسْتَجَابَةٌ، فَتَعَجَّلَ كُلُّ نَبِيٍّ دَعْوَتَهُ، وَإِنِّي اخْتَبَأْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِّأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَهِيَ نَائِلَةٌ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ، مَنْ مَّاتَ مِنْ أُمَّتِي لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا.)) [1]

"اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر نبی کی ایک دعا ضرور قبول کی جاتی تھی۔ ہر نبی نے اپنی اس دعا میں جلدی کی اور میں نے دعا کو آخرت کے لیے ذخیرہ کر رکھا ہے۔ ان شاء اللہ میری شفاعت امت میں سے ہر اس آدمی کو پہنچے گی جو اس حالت میں فوت ہوا کہ وہ اللہ کے

[1] صحيح مسلم، كتاب الإيمان، رقم: 491، شرح السنة، رقم: 1237، مسند أبوعوانة، رقم: 90.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا تھا۔“

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی عزت واحترام

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَاۤ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَ اِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِیْ شِقَاقٍ ۚ فَسَیَكْفِیْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۱۳۷﴾﴾

(البقرۃ : 137)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ”پھر اگر وہ اس جیسی چیز پر ایمان لائیں جس پر تم ایمان لائے ہو تو یقیناً وہ ہدایت پا گئے اور اگر پھر جائیں تو وہ محض ایک مخالفت میں (پڑے ہوئے) ہیں، پس عنقریب اللہ تجھے ان سے کافی ہو جائے گا اور وہی سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔“

وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿وَ مَنْ یُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَیَّنَ لَهُ الْهُدٰی وَ یَتَّبِعْ غَیْرَ سَبِیْلِ الْمُؤْمِنِیْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰی وَ نُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ؕ وَ سَآءَتْ مَصِیْرًا ﴿۱۱۵﴾﴾ (النساء : 115)

اور اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ”اور جس شخص کے سامنے واضح شکل میں ہدایت آ جائے اور اس کے بعد وہ رسول کی مخالفت کرے، اور مسلمانوں کا راستہ چھوڑ کر دوسرے راستے کی پیروی کرے، تو ہم اسے اسی طرف پھیر دیں گے جس طرف وہ جانا چاہے اور ہم اسے جہنم میں ڈالیں گے، اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔“

حدیث 19

((وَعَنْ أَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم: لَا تَسُبُّوا أَصْحَابِی فَلَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ أَنْفَقَ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا مَا بَلَغَ مُدَّ أَحَدِهِمْ

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

وَلَا نَصِيفَهُ .)) ❶

’’اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میرے صحابہ کو گالیاں نہ دو، پس اگر تم میں سے کوئی ایک احد پہاڑ کی مثل سونا بھی خرچ کر دے تو پھر بھی وہ صحابہ کے ایک مد (650 گرام) اور اس کے نصف کو نہیں پہنچ سکتا۔‘‘

اہل بیت سے محبت کرنے کا بیان

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿وَ قَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَ لَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَ اَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَ اَطِعْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَ يُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ۚ﴿۳۳﴾ وَ اذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَ الْحِكْمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا ﴿۳۴﴾﴾

(الاحزاب: 33، 34)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: اور اپنے گھروں میں ٹکی رہو اور پہلی جاہلیت کے زینت ظاہر کرنے کی طرح زینت ظاہر نہ کرو اور نماز قائم کرو اور زکوۃ دو اور اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو۔ اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ تم سے گندگی دور کر دے اے گھر والو! اور تمھیں پاک کر دے، خوب پاک کرنا۔ اور تمھارے گھروں میں اللہ کی جن آیات اور دانائی کی باتوں کی تلاوت کی جاتی ہے انھیں یاد کرو۔ بے شک اللہ ہمیشہ سے نہایت باریک بین، پوری خبر رکھنے والا ہے۔‘‘

وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا

❶ صحیح بخاری، کتاب مناقب اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم، رقم: 3673، صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابة، رقم: 6487.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

الصّٰلِحٰتِ ؕ قُلْ لَّاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِی الْقُرْبٰی ؕ وَ مَنْ یَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِیْهَا حُسْنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿۲۳﴾ (الشوریٰ : 23)

اور اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''یہ ہے وہ چیز جس کی خوش خبری اللہ اپنے ان بندوں کو دیتا ہے جو ایمان لائے اور انھوں نے نیک اعمال کیے۔ کہہ دے میں تم سے اس پر کوئی اجرت نہیں مانگتا مگر رشتہ داری کی وجہ سے دوستی۔ اور جو کوئی نیکی کمائے گا ہم اس کے لیے اس میں خوبی کا اضافہ کریں گے۔ یقیناً اللہ بے حد بخشنے والا، نہایت قدردان ہے۔''

حدیث 20

((عَنْ زَیْدِ بْنِ اَرْقَمٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: .... قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ یَوْمًا فِینَا خَطِیبًا، بِمَاءٍ یُدْعٰی خُمًّا، بَیْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِینَةِ، فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰی عَلَیْهِ، وَوَعَظَ وَذَكَّرَ، ثُمَّ قَالَ: اَمَّا بَعْدُ، اَلَا اَیُّهَا النَّاسُ! فَاِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ یُوشِكُ اَنْ یَّاْتِیَ رَسُولُ رَبِّی فَاُجِیبَ، وَاَنَا تَارِكٌ فِیكُمْ ثَقَلَیْنِ: اَوَّلُهُمَا كِتَابُ اللّٰهِ فِیهِ الْهُدٰی وَالنُّورُ، فَخُذُوا بِكِتَابِ اللّٰهِ، وَاسْتَمْسِكُوا بِهٖ فَحَثَّ عَلٰی كِتَابِ اللّٰهِ وَرَغَّبَ فِیهِ، ثُمَّ قَالَ: وَاَهْلُ بَیْتِی، اُذَكِّرُكُمُ اللّٰهَ فِی اَهْلِ بَیْتِی، اُذَكِّرُكُمُ اللّٰهَ فِی اَهْلِ بَیْتِی .)) [1]

''اور حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، .... مکہ اور مدینہ کے درمیان پانی کی ایک جگہ ہے جسے ''خم'' کہتے ہیں (حجۃ الوداع سے واپسی پر) ایک روز رسول اللہ ﷺ وہاں خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے، اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا

[1] صحیح مسلم، کتاب الفضائل، من فضائل علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ، رقم: 6225.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بیان فرمائی، وعظ ونصیحت ارشاد فرمائی، پھر فرمایا: اما بعد، اے لوگو! میں ایک آدمی ہوں (جسے موت آنی ہے) قریب ہے کہ اللہ کا فرستادہ (یعنی فرشتہ) میرے پاس آئے اور میں اسے لبیک کہوں۔ (یاد رکھو!) میں تمہارے درمیان دو اہم چیزیں چھوڑے جا رہا ہوں۔ ان میں سے پہلی تو اللہ کی کتاب ہے جس میں ہدایت ہے اور روشنی ہے۔ اس سے احکام لینا اور اسے مضبوطی سے تھامے رکھنا۔ غرض آپ ﷺ نے لوگوں کو قرآن مجید پر عمل کرنے پر ابھارا اور اس کی ترغیب دلائی۔ پھر ارشاد فرمایا: دوسری چیز میرے اہل بیت ہیں۔ اپنے اہل بیت کے معاملہ میں، میں تمہیں اللہ (کا خوف) یاد دلاتا ہوں۔"

عقیدہ عذاب قبر

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِيَ اِلَيَّ وَ لَمْ يُوْحَ اِلَيْهِ شَيْءٌ وَّ مَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ ؕ وَ لَوْ تَرٰۤى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَ الْمَلٰٓىِٕكَةُ بَاسِطُوْۤا اَيْدِيْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَ كُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ۝۹۳﴾ (الانعام: 93)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: "اور اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ گھڑے یا کہے کہ مجھ پر وحی نازل کی گئی ہے، حالانکہ اس پر کوئی وحی نازل نہیں کی گئی، اور جس نے کہا کہ میں بھی ایسی چیز نازل کر سکتا ہوں جیسی اللہ نے نازل کی ہے۔ کاش! آپ ظالموں کو اس حال میں دیکھیں جب وہ موت کی سختیوں میں گرفتار ہوتے ہیں، اور فرشتے (یہ کہتے ہوئے) اپنے ہاتھ پھیلائے ہوئے ہوتے ہیں کہ نکالو اپنی جانیں، آج تمھیں بدلے میں ذلت کا عذاب دیا جائے گا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کیونکہ تم اللہ پر ناحق باتیں گھڑتے تھے اور اس کی آیتیں سن کر تکبر کرتے تھے۔“

وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿ وَ مِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ؕ وَ مِنْ اَهْلِ الْمَدِیْنَةِ ۛؔ مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ ۫ لَا تَعْلَمُهُمْ ؕ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ؕ سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَیْنِ ثُمَّ یُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِیْمٍ ۚ﴾ (التوبة : 101)

اور اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ”اور تمھارے آس پاس جو دیہاتی ہیں ان میں بعض منافق ہیں، اور بعض اہل مدینہ بھی نفاق پر اڑے ہوئے ہیں۔ (اے نبی!) آپ انھیں نہیں جانتے، ہم انھیں جانتے ہیں۔ ہم جلد انھیں دوہری سزا دیں گے، پھر وہ بڑے عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے۔“

حدیث 21

((وَعَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ﴿يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ﴾ (ابراهيم : 27) قَالَ: نَزَلَتْ فِي عَذَابِ الْقَبْرِ ، فَيُقَالُ لَهُ مَنْ رَبُّكَ؟ فَيَقُولُ: رَبِّيَ اللّٰهُ وَنَبِيِّي مُحَمَّدٌ ﷺ فَذٰلِكَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ﴾ .)) [1]

”اور سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے آیت ﴿ یُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَ فِی الْاٰخِرَةِ ﴾ (ابراہیم:27) کے متعلق فرمایا کہ یہ آیت عذاب قبر کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔ (قبر میں میت سے کہا جاتا ہے) کہ تیرا رب کون ہے، پس وہ کہتا ہے کہ میرا رب اللہ تعالیٰ اور میرے نبی جناب محمد ﷺ ہیں۔ پس یہی مطلب ہے اللہ تعالیٰ کے اس

[1] صحيح مسلم، كتاب الجنة وصفة نعيمها واهلها، رقم: 7219.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

قول کا کہ ﴿ يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ ﴾ ''[1]

حدیث 22

((وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما مَرَّ النَّبِيُّ ﷺ عَلَى قَبْرَيْنِ فَقَالَ: إِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ مِنْ كَبِيرٍ ، ثُمَّ قَالَ: بَلَى ، أَمَّا أَحَدُهُمَا فَكَانَ يَسْعَى بِالنَّمِيمَةِ ، وَأَمَّا أَحَدُهُمَا فَكَانَ لَا يَسْتَتِرُ مِنْ بَوْلِهِ ، قَالَ: ثُمَّ أَخَذَ عُودًا رَطْبًا فَكَسَرَهُ بِاثْنَتَيْنِ ثُمَّ غَرَزَ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى قَبْرٍ ثُمَّ قَالَ: لَعَلَّهُ يُخَفَّفُ عَنْهُمَا مَا لَمْ يَيْبَسَا .))[1]

''اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ دو قبروں پر سے گزرے، پس آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ان قبر والوں کو عذاب ہو رہا ہے اور انہیں کسی بڑے گناہ کی وجہ سے عذاب نہیں ہو رہا، بلکہ ان میں سے ایک پیشاب کی چھینٹوں سے نہیں بچتا تھا، اور دوسرا چغل خوری کیا کرتا تھا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ پھر آپ ﷺ نے ایک ہری ٹہنی لی اور اس کے دو ٹکڑے کر کے دونوں کی قبروں پر گاڑ دیا، اور آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تک یہ ٹہنیاں خشک نہ ہو جائیں، شاید اس وقت تک اللہ تعالیٰ ان کے عذاب میں تخفیف کر دے۔''

حدیث 23

((وَعَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا أَنَّ يَهُودِيَّةً دَخَلَتْ عَلَيْهَا فَذَكَرَتْ عَذَابَ الْقَبْرِ فَقَالَتْ لَهَا: أَعَاذَكِ اللّٰهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ فَسَأَلَتْ عَائِشَةُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ عَنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ، فَقَالَ: نَعَمْ ، عَذَابُ الْقَبْرِ ،

[1] صحيح بخاري ، كتاب الجنائز ، رقم :1378 .

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَالَتْ عَائِشَةُ رضی اللہ عنہا : فَما رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ بَعْدُ صَلَّى صَلاةً إِلَّا تَعوَّذَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ، زَادَ غُنْدَرٌ عَذَابُ الْقَبْرِ حَقٌّ .)) [1]

''اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک یہودیہ عورت ان کے پاس آئی، پس اس نے قبر کے عذاب کا ذکر کیا اور عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ اللہ تعالیٰ تجھے قبر کے عذاب سے بچائے، پس عائشہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے عذاب قبر کے متعلق دریافت کیا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جی ہاں! عذاب قبر حق ہے۔ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اس کے بعد میں نے ہمیشہ دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ نے کوئی نماز بھی نہیں پڑھی، مگر اس میں قبر کے عذاب سے پناہ مانگی۔''

قبر پرستی کی مذمت

قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى: ﴿ اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَ لَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴾ (النمل : 80)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''آپ مُردوں کو نہیں سنا سکتے، اور نہ آپ بہروں کو (اپنی) پکار سنا سکتے ہیں، جبکہ وہ پیٹھ کے بل پھر جائیں۔''

وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالَى: ﴿ وَ مِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَ النَّهَارُ وَ الشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَ لَا لِلْقَمَرِ وَ اسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴾ (حٰم السجدة : 37)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اور اسی کی نشانیوں میں سے رات اور دن، اور سورج اور چاند ہیں، نہ سورج کو سجدہ کرو اور نہ چاند کو اور اس اللہ کو سجدہ کرو جس نے انھیں پیدا کیا، اگر تم صرف اس کی عبادت کرتے ہو۔''

---

[1] صحیح بخاری، کتاب الجنائز، رقم: 1387.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

حدیث 24

((وَعَنْ جُنْدَبٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ ، قَبْلَ أَنْ يَّمُوتَ بِخَمْسٍ ، وَهُوَ يَقُولُ: إِنِّي أَبْرَأُ إِلَى اللّٰهِ أَنْ يَّكُونَ لِي مِنْكُمْ خَلِيلٌ ، فَإِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى قَدْ اتَّخَذَنِي خَلِيلًا ، كَمَا اتَّخَذَ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا ، وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا مِنْ أُمَّتِي خَلِيلًا ، لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا ، أَلَا وَإِنَّ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ كَانُوا يَتَّخِذُونَ قبور أَنْبِيَاءِ هِمْ مَسَاجِدَ ، أَلَا فَلَا تَتَّخِذُوا الْقُبُورَ مَساجِدَ فَإِنِّي أَنْهَاكُمْ عَنْ ذَلِكَ .))[1]

''اور حضرت جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ کی وفات سے پانچ دن پہلے یہ کہتے ہوئے سنا: کہ میں اللہ تعالیٰ کے حضور اس چیز سے براءت کا اظہار کرتا ہوں کہ تم میں سے کوئی میرا خلیل ہو، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنا خلیل بنا لیا ہے، جیسا کہ اس نے ابراہیم علیہ السلام کو اپنا خلیل بنایا ہے اگر میں اپنی امت میں سے کسی کو اپنا خلیل بناتا تو ابوبکر کو خلیل بناتا، خبردار! تم سے پہلے لوگ اپنے انبیاء اور نیک لوگوں کی قبروں کو مسجدیں یا سجدہ گاہ بنا لیے کرتے تھے، خبردار! تم قبروں کو مسجد نہ بنانا، بے شک میں تم کو اس سے روکتا ہوں۔''

حدیث 25

((وَعَنْ عَائِشَةَ وَعَبْدَاللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ قَالَا: لَمَّا نَزَلَ بِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ طَفِقَ يَطْرَحُ خَمِيصَةً لَهُ عَلَى وَجْهِهِ ، فَإِذَا اغْتَمَّ بِهَا كَشَفَهَا عَنْ وَجْهِهِ ، فَقَالَ: وَهُوَ كَذَلِكَ لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْيَهُودِ

---

[1] صحیح مسلم، کتاب المساجد ، رقم :1188 .

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ يُحَذِّرُ مَا صَنَعُوا .)) [1]

''اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، فرماتی ہیں: جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ملک الموت نازل ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی چادر اپنے چہرے پر ڈال لی اور جب دم گھٹنے لگا تو ہٹادی، اس موقعہ پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہود ونصاریٰ پر اللہ کی لعنت ہو کہ انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو مساجد بنالیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی امت کو اس فعل قبیح سے ڈرا رہے تھے۔ ام المومنین رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تحذیر اور یہود ونصاریٰ پر لعنت نہ ہوتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر گھر سے باہر بنا کر لوگوں کے لیے ظاہر کردی جاتی، لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم ڈر گئے کہ ان کی قبر کو سجدہ گاہ نہ بنالیا جائے۔''

حدیث 26

((عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: أَتَيْتُ الْحِيرَةَ فَرَأَيْتُهُمْ يَسْجُدُونَ لِمَرْزُبَانٍ لَهُمْ ، فَقُلْتُ: رَسُولُ اللهِ ﷺ حَقُّ أَنْ يُسْجَدَ لَهُ ، قَالَ: فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ ، فَقُلْتُ: إِنِّي أَتَيْتُ الْحِيرَةَ فَرَأَيْتُهُمْ يَسْجُدُونَ لِمَرْزُبَانٍ لَهُمْ ، فَأَنْتَ يَا رَسُولَ اللهِ! أَحَقُّ أَنْ نَسْجُدَ لَكَ ، قَالَ: أَرَأَيْتَ لَوْ مَرَرْتَ بِقَبْرِي أَكُنْتَ تَسْجُدُ لَهُ؟ قَالَ: قُلْتُ: لَا ، قَالَ: فَلَا تَفْعَلُوا .)) [1]

''اور حضرت قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں یمن کے شہر حیرہ آیا تو وہاں کے لوگوں کو اپنے حاکم کے آگے سجدہ کرتے دیکھا، میں نے خیال کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

---

1. صحیح بخاری، کتاب الصلوة، رقم:436، صحیح مسلم، کتاب المساجد، رقم:529.
2. صحیح بخاری، رقم : 1344، صحیح مسلم، رقم : 2296، سنن أبوداؤد، رقم : 2140.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سجدہ کے زیادہ حق دار ہیں، چنانچہ جب رسول اللہ ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا تو عرض کیا کہ یارسول اللہ! میں نے حیرہ کے لوگوں کو اپنے حاکم کے سامنے سجدہ کرتے دیکھا ہے، حالانکہ آپ سجدہ کے زیادہ حق دار ہیں۔ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اچھا بتاؤ کہ اگر تمہارا گزر میری قبر سے ہو تو کیا تم میری قبر پر سجدہ کرو گے؟ میں نے عرض کیا: نہیں، نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اب بھی نہ کرو۔"

حدیث 27

((وَعَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: إِنَّ لِيْ أَسْمَاءً، أَنَا مُحَمَّدٌ، وَأَنَا أَحْمَدُ، وَأَنَا الْمَاحِيْ الَّذِيْ يَمْحُو اللّٰهُ بِيَ الْكُفْرَ، وَأَنَا الْحَاشِرُ الَّذِيْ يُحْشَرُ النَّاسُ عَلٰى قَدَمَيَّ، وَأَنَا الْعَاقِبُ الَّذِيْ لَيْسَ بَعْدَهُ أَحَدٌ.))[1]

"اور حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یقیناً میرے چند نام ہیں: میں محمد ہوں، احمد ہوں، میں ماحی (مٹانے والا) ہوں کہ میرے ذریعے اللہ تعالیٰ کفر کو مٹائیں گے، اور میں حاشر (جمع کرنے والا) ہوں کہ لوگ میرے قدموں پر اٹھائے جائیں گے، اور میں عاقب (سب کے بعد آنے والا ہوں) کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں۔"

عقیدہ ختم نبوت

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَاۤ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۟﴾ (الاحزاب: 40)

[1] صحيح مسلم، كتاب الفضائل، رقم: 6106.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''محمد تمھارے مردوں میں سے کسی کا باپ نہیں اور لیکن وہ اللہ کا رسول اور تمام نبیوں کا ختم کرنے والا ہے اور اللہ ہمیشہ سے ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔''

حدیث 28

((وَعَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: فُضِّلْتُ عَلَى الْأَنْبِيَاءِ بِسِتٍّ: أُعْطِيْتُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ، وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ، وَأُحِلَّتْ لِیَ الْمَغَانِمُ، وَجُعِلَتْ لِیَ الْأَرْضُ طَهُوْرًا وَمَسْجِدًا، وَأُرْسِلْتُ إِلَى الْخَلْقِ وَخُتِمَ بِیَ النَّبِيُّوْنَ.)) [1]

''اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے چھ چیزوں میں انبیاء کرام علیہم السلام پر فضیلت دی گئی ہے۔ (1) مجھے جامع کلمات عطا کیے گئے۔ (2) رعب کے ساتھ میری مدد کی گئی۔ (3) مالِ غنیمت میرے لیے حلال کر دیا گیا۔ (4) روئے زمین کو میرے لیے مسجد اور پاک کرنے والی چیز بنا دیا گیا۔ (5) مجھے تمام مخلوق کی طرف مبعوث کیا گیا ہے۔ (6) اور مجھ پر نبیوں کا سلسلہ ختم کر دیا گیا۔''

عقیدہ حیاتِ مسیح عیسیٰ علیہ السلام

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿ اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰۤى اِنِّیْ مُتَوَفِّيْكَ وَ رَافِعُكَ اِلَیَّ وَ مُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ جَاعِلُ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ اِلَیَّ مَرْجِعُكُمْ فَاَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝۵۵ ﴾ (آل عمران: 55)

---

[1] صحیح مسلم، کتاب المساجد، رقم: 1167.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''جب اللہ نے کہا: اے عیسیٰ! بے شک میں تجھے پورا لے لونگا اور اپنی طرف اٹھا لونگا اور ان کافروں سے تجھے پاک کر دونگا، اور جن لوگوں نے تیری پیروی کی، انھیں کافروں پر قیامت تک غالب رکھوں گا، پھر تمھیں میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے اور میں تمھارے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کر دونگا جن میں تم اختلاف کرتے تھے۔''

وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿وَّ قَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ ؕ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا ۝۱۵۷ۙ بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝۱۵۸ وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا ۝۱۵۹ۚ﴾

(النساء : 157 تا 159)

اور اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اور ان کے یہ کہنے کی وجہ سے کہ ہم نے مسیح عیسیٰ ابن مریم اللہ کے رسول کو قتل کیا، حالانکہ انھوں نے نہ انھیں قتل کیا اور نہ انھیں سولی پر چڑھایا بلکہ انھیں شبہے میں ڈال دیا گیا۔ اور بے شک جنھوں نے عیسیٰ کے بارے میں اختلاف کیا وہ ضرور ان کے متعلق شک میں ہیں۔ ان لوگوں کے پاس ان کے بارے میں کوئی علم نہیں سوائے گمان کی پیروی کے، اور انھوں نے یقیناً انھیں قتل نہیں کیا۔ بلکہ اللہ نے انھیں اپنی طرف اٹھا لیا، اور اللہ بڑا زبردست، بہت حکمت والا ہے۔ اور اہل کتاب میں سے کوئی بھی ایسا نہ بچے گا جو عیسیٰ پر ان کی موت سے پہلے ایمان نہ لے آئے، اور قیامت کے دن وہ ان سب پر گواہ ہوں گے۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حدیث 29

((وَعَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ: وَالَّذِیْ نَفْسِی بِيَدِهٖ لَيُوشِكَنَّ أَنْ يَنْزِلَ فِيْكُم ابْنُ مَرْيَم حَكَمًا عَدْلاً، فَيَكْسِرَ الصَّلِيْبَ وَيَقْتُلَ الْخِنْزِيْرَ وَيَضَعَ الْجِزْيَةَ وَيَفِيضَ المَالَ حَتّٰى لَا يَقْبَلَهٗ اَحَدٌ حَتّٰى تَكُوْنَ السَّجْدَةُ الْوَاحِدَةُ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا .)) ❶

''اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی مکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، عنقریب تم میں ابن مریم نازل ہوں گے، احکام نافذ کرنے والے اور عدل کرنے والے، وہ صلیب کو توڑ ڈالیں گے، خنزیر کو قتل کریں گے، جزیہ موقوف کردیں گے اور اس قدر مال لٹائیں گے کہ اس کو قبول کرنے والا کوئی نہ ہوگا۔ حتی کہ ایک سجدہ کرنا دنیا اور جو اس میں ہے، اس سے بہتر ہوگا۔''

حدیث 30

((وَعَنْ أَبِیْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: كَيْفَ أَنْتُمْ إِذَا نَزَلَ ابْنُ مَرْيَمَ فِيكُمْ وَإِمَامُكُمْ مِنْكُمْ؟)) ❷

''اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''تمھاری اس وقت کیسی شان ہوگی جب تمھارے درمیان عیسیٰ ابن مریم نازل ہوں گے اور تمھارا امام تم میں سے ہوگا؟''

---

❶ صحيح البخاری، كتاب أحاديث الانبياء، رقم :3448.

❷ صحيح بخاری، كتاب أحاديث الانبياء، رقم :3449.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قبروں کو پکی اور اونچی کرنے کی مذمت

حدیث 31

((وَعَنْ اَبِی الْهَیَّاجِ الْاَسَدِیِّ قَالَ: قَالَ لِی عَلِیُّ ابْنُ أَبِی طَالِبٍ: أَلا أَبْعَثُكَ عَلَى مَا بَعَثَنِی عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ؟ أَنْ لا تَدَعَ تِمْثَالًا إِلَّا طَمَسْتَهُ، وَلَا قَبْرًا مُشْرِفًا إِلَّا سَوَّيْتَهُ.)) [1]

''اور جناب ابوالہیاج اسدی سے مروی ہے کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے مجھے بلا کر کہا کہ میں آپ کو ایسے کام پر مامور کرتا ہوں، جس پر پیارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے مامور کیا تھا، آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مجھے حکم ارشاد فرمایا تھا کہ: اے علی! تمہیں جو بت اور تصویر نظر آئے اسے مٹادو اور جو اونچی قبر دکھائی دے اسے دیگر قبروں کے برابر کردو۔''

جہالت کی مذمت

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا ۙ وَّلَا يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا ۚ﴾ (نوح: 23)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اور انھوں نے کہا تم ہرگز اپنے معبودوں کو نہ چھوڑنا اور نہ کبھی وڈ کو چھوڑنا اور نہ سواع کو اور نہ یغوث اور یعوق اور نسر کو۔''

حدیث 32

((وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما: صَارَتِ الْأَوْثَانُ الَّتِی كَانَتْ فِی قَوْمِ

[1] صحیح مسلم، کتاب الجنائز، رقم: 969، سنن ابوداؤد، رقم: 3218، سنن ترمذی، رقم: 1049.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نُوحٍ فِی الْعَرَبِ بَعْدُ ، أَمَّا وَدٌّ: كَانَتْ لِكَلْبٍ بِدَوْمَةِ الْجَنْدَلِ ، وَأَمَّا سُوَاعٌ ، كَانَتْ لِهُذَيْلٍ ، وَأَمَّا يَغُوثُ: فَكَانَتْ لِمُرَادٍ ثُمَّ لِبَنِی غُطَيْفٍ بِالْجَوْفِ عِنْدَ سَبَإٍ ، وَأَمَّا يَعُوقُ: فَكَانَتْ لِهَمْدَانَ وَأَمَّا نَسْرٌ: فَكَانَتْ لِحِمْيَرَ ، لِآلِ ذِی الْكَلَاعِ ، أَسْمَاءُ رِجَالٍ صَالِحِينَ مِنْ قَوْمِ نُوحٍ ، فَلَمَّا هَلَكُوا أَوْحَى الشَّيْطَانُ إِلَى قَوْمِهِمْ أَنِ انْصِبُوا إِلَى مَجَالِسِهِمِ الَّتِی كَانُوا يَجْلِسُونَ أَنْصَابًا وَسَمُّوهَا بِأَسْمَائِهِمْ فَفَعَلُوا ، فَلَمْ تُعْبَدْ ، حَتَّى إِذَا هَلَكَ أُولَئِكَ وَتَنَسَّخَ الْعِلْمُ عُبِدَتْ .)) [1]

’’اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے فرمان: ﴿ وَقَالُوا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ ... ﴾ (نوح: 23) ’’یعنی انہوں نے کہا، نہ چھوڑو اپنے معبودوں کو اور نہ چھوڑو‘‘ وَدکو اور نہ ہی سواع اور یغوث کو اور نہ یعوق اور نسر کو۔ فرماتے ہیں کہ یہ قوم نوح کے نیک لوگوں کے نام ہیں۔ جب یہ انتقال کر گئے تو شیطان نے ان کی قوم کے دلوں میں یہ بات ڈالی کہ جن جگہوں پر یہ بیٹھتے تھے، وہاں ان کی یادگاری پتھر نصب کردو اوران پتھروں کو ان کے نام دے دو، انہوں نے ایسا ہی کیا، لیکن انہوں نے ان کی عبادت نہیں کی حتیٰ کہ یہ لوگ بھی فوت ہو گئے اور ان کی اولادیں اور نسلیں آ گئیں، جو ان کی یادگاروں کے متعلق سے صحیح علم فراموش کر چکی تھیں، انہوں نے ان کی پوجا شروع کر دی۔‘‘

غیر اللہ کے لیے ذبح کرنے کی مذمت

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿ قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَ نُسُكِیْ وَ مَحْيَایَ وَ مَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ

[1] صحيح بخاری ، كتاب التفسير ، رقم: 4920.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

﴿الْعٰلَمِيْنَ ۝ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ۝﴾

(الانعام: 162، 163)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''کہہ دیجیے: بے شک میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور میری موت، (سب کچھ) اللہ رب العالمین ہی کے لیے ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں، اور مجھے اسی (بات یعنی توحید) کا حکم دیا گیا ہے، اور میں سب سے پہلا مسلمان ہوں۔''

حدیث 33

((وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ، فَاَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ: مَا كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُسِرُّ اِلَيْكَ؟ قَالَ: فَغَضِبَ وَقَالَ: مَا كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُسِرُّ اِلَيَّ شَيْئًا يَكْتُمُهُ النَّاسَ، غَيْرَ اَنَّهُ قَدْ حَدَّثَنِي بِكَلِمَاتٍ اَرْبَعٍ. قَالَ: فَقَالَ مَا هُنَّ؟ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ! قَالَ: قَالَ: لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ لَعَنَ وَالِدَهُ، وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللّٰهِ، وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ آوٰى مُحْدِثًا، وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ غَيَّرَ مَنَارَ الْاَرْضِ.)) [1]

''اور سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص آپ کے پاس آئے، اور کہنے لگا: نبی ﷺ نے آپ کو رازداری سے کہا گیا تھا؟ آپ ناراض ہوئے اور کہا: نبی ﷺ نے مجھے کوئی راز نہیں بتایا جس کو اور لوگوں سے چھپایا ہو، البتہ آپ نے چار باتیں بتائیں: اللہ تعالیٰ کی اس شخص پر لعنت ہو جو غیر اللہ کے لیے ذبح کرے اور اللہ تعالیٰ کی اس شخص پر لعنت ہو جو اپنے والدین پر لعنت بھیجے اور اللہ تعالیٰ کی اس شخص پر لعنت ہو جو کسی بدعتی کو پناہ دے اور اللہ تعالیٰ کی اس شخص پر

[1] صحیح مسلم، کتاب الاضاحی، رقم: 5124.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لعنت ہو جو زمین کے نشانات تبدیل کرے۔‘‘

جادوٹونا اور کہانت کی مذمت

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی: ﴿ وَ اتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّیٰطِیْنُ عَلٰی مُلْكِ سُلَیْمٰنَ ۚ وَ مَا كَفَرَ سُلَیْمٰنُ وَ لٰكِنَّ الشَّیٰطِیْنَ كَفَرُوْا یُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ وَ مَاۤ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَیْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَ مَارُوْتَ ؕ وَ مَا یُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى یَقُوْلَاۤ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ؕ فَیَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا یُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَیْنَ الْمَرْءِ وَ زَوْجِهٖ ؕ وَ مَا هُمْ بِضَآرِّیْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ یَتَعَلَّمُوْنَ مَا یَضُرُّهُمْ وَ لَا یَنْفَعُهُمْ ؕ وَ لَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِی الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۛ۫ وَ لَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖۤ اَنْفُسَهُمْ ؕ لَوْ كَانُوْا یَعْلَمُوْنَ ۝۱۰۲ ﴾

(البقرۃ : 102)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ’’اور وہ اس چیز کے پیچھے لگ گئے جو شیاطین سلیمان کے عہد حکومت میں پڑھتے تھے اور سلیمان نے کفر نہیں کیا اور لیکن شیطانوں نے کفر کیا کہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے اور (وہ اس چیز کے پیچھے لگ گئے) جو بابل میں دو فرشتوں ہاروت اور ماروت پر اتاری گئی، حالانکہ وہ دونوں کسی ایک کو نہیں سکھاتے تھے، یہاں تک کہ کہتے ہم تو محض ایک آزمائش ہیں، سو تو کفر نہ کر۔ پھر وہ ان دونوں سے وہ چیز سیکھتے جس کے ساتھ وہ مرد اور اس کی بیوی کے درمیان جدائی ڈال دیتے اور وہ اس کے ساتھ ہرگز کسی کو نقصان پہنچانے والے نہ تھے مگر اللہ کے اذن کے ساتھ۔ اور وہ ایسی چیز سیکھتے تھے جو انھیں نقصان پہنچاتی اور انھیں فائدہ نہ دیتی تھی۔ حالانکہ بلاشبہ یقیناً وہ جان چکے تھے کہ جس نے اسے خریدا آخرت میں اس کا کوئی حصہ نہیں اور بے شک بری ہے وہ چیز جس کے بدلے انھوں نے اپنے آپ کو بیچ ڈالا۔ کاش! وہ جانتے ہوتے۔‘‘

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

حدیث 34

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ أَتَى كَاهِنًا أَوْعَرَّافًا فَصَدَّقَهُ بِمَا يَقُولُ فَقَدْ كَفَرَ بِمَا أُنْزِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ.)) [1]

''اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص کسی کاہن یا نجومی کے پاس آیا، اور اس کے اقوال کی تصدیق کی تو اس نے محمد رسول اللہ ﷺ پر نازل کردہ شریعت کا انکار کیا۔''

حدیث 35

((وَعَنْ حَفْصَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ أَتَى عَرَّافًا فَسَأَلَهُ عَنْ شَيْءٍ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً.)) [2]

''اور حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص کسی نجومی کے پاس آ کر کوئی بات پوچھے اور اس کی تصدیق بھی کرے تو اس کی چالیس دن کی نمازیں قبول نہیں کی جائیں گی۔''

حرمتِ موسیقی

قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى: ﴿وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَّ يَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝﴾

(لقمان : 6)

---

1. مسند احمد: 429/2۔ شیخ شعیب نے اسے ''حسن'' کہا ہے۔
2. صحیح مسلم، کتاب السلام، رقم: 2230، مسند احمد، رقم: 16638.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اور لوگوں میں سے بعض وہ ہیں، جو دلفریب (غافل کر دینے والا) کلام خریدتے ہیں تاکہ وہ علم کے بغیر اللہ کی راہ (دین) سے گمراہ کریں اور اس کا مذاق اڑائیں، یہی لوگ ہیں جن کے لیے رسوا کن عذاب ہے۔''

وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ۝ وَ تَضْحَكُوْنَ وَ لَا تَبْكُوْنَ ۝ وَ اَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ۝﴾ (النجم : 59تا 61)

اور اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''تو کیا اس بات سے تم تعجب کرتے ہو؟ اور ہنستے ہو اور روتے نہیں ہو۔ اور تم غافل ہو۔''

حدیث 36

((وَعَنْ اَبِیْ مَالِكِ الْأَشْعَرِيّ، وَاللّٰهِ مَا كَذَبَنِی سَمِعَ النَّبِیَّ ﷺ يَقُولُ: لَيَكُونَنَّ مِنْ أُمَّتِی أَقْوَامٌ يَسْتَحِلُّونَ الْحِرَ وَالْحَرِيرَ، وَالْخَمْرَ وَالْمَعَازِفَ، وَلَيَنْزِلَنَّ أَقْوَامٌ إِلَى جَنْبِ عَلَمٍ يَرُوحُ عَلَيْهِمْ بِسَارِحَةٍ لَهُمْ يَأْتِيهِمْ يَعْنِی الْفَقِيرَ لِحَاجَةٍ فَيَقُولُونَ: ارْجِعْ إِلَيْنَا غَدًا، فَيُبَيِّتُهُمُ اللّٰهُ، وَيَضَعُ الْعَلَمَ، وَيَمْسَخُ آخَرِينَ قِرَدَةً وَخَنَازِيرَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.)) [1]

''اور حضرت مالک اشعری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا اللہ کی قسم! انہوں نے جھوٹ نہیں بیان کیا کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میری امت میں ایسے برے لوگ پیدا ہو جائیں گے جو زنا کاری، ریشم کا پہننا، شراب پینا اور گانے بجانے کو حلال بنا لیں گے اور کچھ متکبر قسم کے لوگ پہاڑ کی چوٹی پر (اپنے بنگلوں میں رہائش کرنے کے لیے) چلے جائیں گے۔ چرواہے ان کے مویشی صبح و شام لائیں گے اور لے جائیں گے۔ ان کے پاس ایک فقیر آدمی اپنی

[1] صحیح بخاری، کتاب الاشربة، رقم: 5590، صحیح ابن حبان: 6719.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ضرورت لے کر جائے گا تو وہ ٹالنے کے لیے اس سے کہیں گے کہ کل آنا لیکن اللہ تعالیٰ رات ہی کو ان کو (ان کی سرکشی کی وجہ سے) ہلاک کر دے گا پہاڑ کو (ان پر) گرا دے گا اور ان میں سے بہت سوں کو قیامت تک کے لیے بندر اور سور کی صورتوں میں مسخ کر دے گا۔"

تعویذ گنڈوں کی مذمت

حدیث 37

((وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: مَنْ تَعَلَّقَ تَمِيْمَةً فَقَدْ أَشْرَكَ .)) [1]

"اور حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے تعویذ لٹکایا اس نے شرک کیا۔"

غیر اللہ کے لیے نذر و نیاز کی مذمت

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝۲۷۰﴾ (البقرة: 270)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: "اور تم کسی قسم کا خرچ کرو یا کوئی بھی نذر مانو تو بے شک اللہ اسے جانتا ہے، اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔"

حدیث 38

((وَعَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: مَنْ نَذَرَ أَنْ يُّطِيْعَ اللّٰهَ

---

[1] مسند احمد: 156/4، رقم: 17422، مستدرك حاكم: 219/4۔ امام حاکم نے اسے "صحیح" کہا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَلْيُطِعْهُ، وَمَنْ نَذَرَ أَنْ يَعْصِيَ اللّٰهَ فَلَا يَعْصِهِ .)) [1]

''اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص یہ نذر مانے کہ وہ کسی معاملہ میں اللہ کی اطاعت کرے گا تو اُسے اپنی یہ نذر پوری کرنی چاہیے، اور جو شخص ایسی نذر مانے جو اللہ کی نافرمانی پر منتج ہو تو اس کو پورا کر کے اللہ کا نافرمان نہ بنے۔''

غیر اللہ کی قسم کی مذمت کا بیان

حدیث 39

((وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: مَنْ حَلَفَ بِغَيْرِ اللّٰهِ فَقَدْ كَفَرَ وَأَشْرَكَ .)) [2]

''اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے غیر اللہ کی قسم کھائی اس نے شرک یا کفر کیا۔''

فرقہ بندی سے اجتناب کرنا

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿ وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴾ (آل عمران : 85)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اور جو اسلام کے سوا کوئی اور دین تلاش کرے گا تو وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور وہ آخرت میں خسارہ پانے والوں میں سے ہوگا۔''

---

[1] مسند احمد: 208/6۔ شیخ حمزہ زین نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

[2] مسند احمد: 125/2، رقم: 6072، مستدرك حاكم: 297/4، سنن ترمذی، رقم: 1535، سلسلة الاحاديث الصحيحة، رقم: 2042.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حدیث 40

((عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَيَأْتِيَنَّ عَلَى أُمَّتِي مَا أَتَى عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ حَذْوَ النَّعْلِ بِالنَّعْلِ، حَتَّى إِنْ كَانَ مِنْهُمْ مَنْ أَتَى أُمَّهُ عَلَانِيَةً لَكَانَ فِي أُمَّتِي مَنْ يَصْنَعُ ذٰلِكَ، وَإِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ تَفَرَّقَتْ عَلَى ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِينَ مِلَّةً، وَتَفْتَرِقُ أُمَّتِي عَلَى ثَلَاثٍ وَسَبْعِينَ مِلَّةً، كُلُّهُمْ فِي النَّارِ إِلَّا مِلَّةً وَاحِدَةً، قَالُوا: وَمَنْ هِيَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: مَا أَنَا عَلَيْهِ وَأَصْحَابِي.)) [1]

”اور حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری امت کے ساتھ ہو بہو وہی صورت حال پیش آئے گی جو بنی اسرائیل کے ساتھ پیش آ چکی ہے، (یعنی مماثلت میں دونوں برابر ہوں گے) یہاں تک کہ ان میں سے کسی نے اگر اپنی ماں کے ساتھ اعلانیہ زنا کیا ہوگا تو میری امت میں بھی ایسا شخص ہوگا جو اس فعل شنیع کا مرتکب ہوگا، بنی اسرائیل تہتر فرقوں میں بٹ گئے اور میری امت تہتر فرقوں میں بٹ جائے گی اور ایک فرقہ کو چھوڑ کر باقی سبھی جہنم میں جائیں گے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: اللہ کے رسول! یہ کون سی جماعت ہوگی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ وہ لوگ ہوں گے جو میرے اور میرے صحابہ کے نقش قدم پر ہوں گے۔“

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ

[1] سنن ترمذی، رقم :2641، سلسلة الصحيحة، رقم :1348.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

فہرست احادیثِ نبویہ

نمبر شمار	طرف الحدیث	صفحہ نمبر
1:	أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِأَكْبَرِ الْكَبَائِرِ	14
2:	يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! أَفَلَا أُعْتِقُهَا	16
3:	لَمَّا قَضَى اللّٰهُ الْخَلْقَ كَتَبَ فِيْ كِتَابٍ	16
4:	يَتَعَاقَبُوْنَ فِيكُمْ مَلَائِكَةٌ بِاللَّيْلِ	17
5:	دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ ﷺ غَدَاةَ بُنِيَ عَلَيَّ فَجَلَسَ	18
6:	مَنْ حَدَّثَكَ أَنَّ مُحَمَّدًا ﷺ رَأَى رَبَّهُ	19
7:	مَنْ مَاتَ وَهُوَ يَدْعُو مِنْ دُونِ اللّٰهِ	20
8:	الدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ	21
9:	قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ حِينَ أَنْزَلَ اللّٰهُ	22
10:	مَا ذَا كَانَ يَعْمَلُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِيْ بَيْتِهٖ	24
11:	قَدِمَ نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ الْمَدِيْنَةَ	24
12:	أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ صَلَّى الظُّهْرَ خَمْسًا	25
13:	اَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ	26
14:	اِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا عَمِلُوا بَعْدَكَ	27
15:	مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا هَذَا مَا لَيْسَ فِيهِ فَهُوَ رَدٌّ	28

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

16: غَدَاةَ الْعَقَبَةِ وَهُوَ عَلَى نَاقَتِهِ 29

17: لَا تُطْرُونِى كَمَا أَطْرَتِ النَّصَارَى 29

18: لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ مُّسْتَجَابَةٌ 30

19: لَا تَسُبُّوا أَصْحَابِى 31

20: قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَوْمًا فِينَا خَطِيبًا 33

21: نَزَلَتْ فِى عَذَابِ الْقَبْرِ 35

22: إِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَان وَمَا يُعَذَّبَان مِنْ كَبِيرٍ 36

23: دَخَلَتْ عَلَيْهَا فَذَكَرَتْ عَذَابَ الْقَبْرِ 36

24: سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ ، قَبْلَ أَنْ يَّمُوتَ بِخَمْسٍ 38

25: لَمَّا نَزَلَ بِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ طَفِقَ يَطْرَحُ 38

26: أتيت الحيرة فرأيتهم يسجدون 39

27: إِنَّ لِىْ اَسْمَاءً ، أَنَا مُحَمَّدٌ 40

28: فُضِّلْتُ عَلَى الْأَنْبِيَاءِ بِسِتٍّ 41

29: وَالَّذِىْ نَفْسِى بِيَدِهٖ لَيُوشِكَنَّ 43

30: كَيْفَ أَنْتُمْ إِذَا نَزَلَ ابْنُ مَرْيَمَ 43

31: ألا أبعثك على ما بعثني عليه 44

32: صَارَتِ الْأَوْثَانُ الَّتِى كَانَتْ فِى قَوْمِ نُوحٍ 44

33: مَا كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُسِرُّ اِلَيْكَ 46

34: مَنْ أَتَى كَاهِنًا أَوْعَرَّافًا 48

35: من أتى عرافا فسأله عن شئى 48

36: لَيَكُونَنَّ مِنْ أُمَّتِى أَقْوَامٌ يَسْتَحِلُّونَ الْحِرَ 49

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

37: مَنْ تَعَلَّقَ تَمِيْمَةً فَقَدْ أَشْرَكَ 50
38: مَنْ نَّذَرَ أَنْ يُّطِيْعَ اللّٰهَ فَلْيُطِعْهُ 50
39: مَنْ حَلَفَ بِغَيْرِ اللَّهِ فَقَدْ كَفَرَ 51
40: لَيَأْتِيَنَّ عَلَى أُمَّتِي مَا أَتَى عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ 52

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

مراجع ومصادر

1: قرآن حکیم .

2: الـجامع الصحيح المسند ، للإمام محمد بن إسماعيل البخارى ، ومعه فتح الباری ، المكتبة السلفية ، دارالفكر ، بيروت .

3: الـجـامـع الصحيح للإمام محمد بن عيسى الترمذى ، تحقيق: الشيخ أحمد شاكر ، مطبعة مصطفى البابى الجلبى ، القاهرة ، 1398هـ .

4: السنن لأبى داود سليمان بن الأشعث السجستانى (ت 275هـ) ، دار إحياء السنة النبوية ، القاهرة .

5: السنن لعبد اللّٰه محمد بن يزيد القزوينى ، ابن ماجه (ت 273هـ) ، تحقيق: محمد فؤاد عبد الباقى ، مطبعة الحلبى ، القاهرة .

6: المسند للإمام أحمد بن حنبل ، المكتب الإسلامى ، بيروت ، 1398هـ .

7: السـنـن لأبـي عبـد الرحمٰن أحمد بن شعيب النسائى (ت 303هـ) ، مكتبة المعارف للنشر والتوزيع ، الرياض .

8: سلسلة الأحاديث الصحيحة للألبانى ، طبعة مكتبة المعارف ، الرياض .

9: صحيح الجامع الصغير للألبانى ، طبعة المكتب الإسلامى .

10: صـحيـح مسـلم للإمام مسلم بن الحجاج ، تحقيق: محمد فؤاد عبدالباقى ، دار إحياء التراث ، بيروت .

11: مـجـمـع الزوائد ومنبع الفوائد ، للحافظ نور الدين الهيثمى ، منشورات دار الكتاب العربى ، بيروت ، 1402هـ .

12: مشكوٰة الـمـصـابيـح للتبريزى ، تحقيق نزار تميم وهيثم نزار تميم ، طبعة شركة دار الأرقم بن أبى الأرقم ، بيروت .